

اور شیخ طبرقہ نے انہیں ہائے سعادت و سلامی حضرت علامہ مولانا ابوالحسن

کتابت دارالعلوم  
العلیہ

محمد الیاس و طارق قادری رضوی



رسالہ نمبر 36

تشریح شدہ

# کھانے کا اسلامی طریقہ

02	روزہ میں برکت کا نسخہ
14	اچھی اچھی بوچھاں ایسا رکھئے
15	گرے ہوئے دالے کھانے کے فضائل
17	پانی چوس کر چونا کھئیے
27	برکت اڑانے والے افعال
29	بغیر پوتھے کھانا کیسا؟



امیر اہلسنت علیہ السلام کے دسترخوان پر موجود مٹی کے برتن،  
جو شریف کی روٹی اور سبزی کا سامان

پیشکش: مجلس مکتبہ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔

فون: 4126999-93/4921389-93 فیکس: 4125858

مکتبہ المدینہ

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## دُرُودِ شَرِيفِ كِي نَضِيْلَت

سرکارِ مدینہ منورہ، سردارِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمان

بَرَکَتِ نِشَانِ هِيَ: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُودِ شَرِيفِ پڑھے ہوں گے۔

(فردوسُ الاخبار ج ۵ ص ۳۷۵ حدیث ۸۲۱۰ دار الکتب العربی، بیروت)

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِيْبِ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

## کھانے کی نیت کر لیجئے

(1) کھانے سے مقصود حصولِ لذت اور خواہش کی تکمیل نہ ہو بلکہ کھاتے وقت یہ

نیت کر لیجئے: ”میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت پر قوت حاصل کرنے کیلئے

کھا رہا ہوں۔“ یاد رہے! کھانے میں عبادت پر قوت حاصل کرنے

**فرمانِ مصطفیٰ:** (سلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کی نیت اُسی صورت میں سچی ہوگی جبکہ بھوک سے کم کھانے کا بھی ارادہ ہو ورنہ سرے سے نیت ہی بے معنی ہو جائے گی کیوں کہ خوب ڈٹ کر کھانے سے عبادت کیلئے قوت حاصل ہونے کے بجائے مزید سُستی پیدا ہوتی ہے۔ کھانے کی عظیم سُنّت یہ ہے کہ بھوک لگی ہوئی ہو کہ بغیر بھوک کے کھانے سے طاقت تو کیا آئے گی اُلٹا صحت خراب اور دل بھی سخت ہو جاتا ہے۔ حضرت سیدنا شیخ ابوطالب مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ایک روایت میں ہے: ”سیر ہونے کی حالت میں کھانا برص پیدا کرتا ہے۔ (قوت القلوب ج ۲ ص ۳۲۶ مرکز اہلسنت برکاتِ رضا، ہند)

**(2) ایسا دسترخوان بچھائیے جس پر کوئی حرف، لفظ، عبارت، شعر یا کمپنی وغیرہ کا نام اُردو، انگریزی کسی بھی زبان میں نہ لکھا ہوا ہو۔**

## روزی میں برکت کا نسخہ

**(3) کھانا کھانے سے پہلے اور بعد دونوں ہاتھ پھنچوں تک دھونا سنّت ہے،**

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

گُلّیاں کر کے مُنہ کا اگلا حصہ بھی دھو لیجئے مگر کھانے سے قبل دھوئے ہوئے ہاتھ مت پونچھئے۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا (یعنی ہاتھ مُنہ دھونا) رِزق میں کُشادگی کرتا اور شیطن کو دُور کرتا ہے۔“

(کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۰۶ حدیث ۴۰۷۵۵ دارالکتب العلمیہ بیروت)

(4) اگر کھانے کیلئے کسی نے مُنہ نہ دھویا تو یہ نہیں کہیں گے کہ اس نے سُنّت ترک کر دی۔ ہاں جُب (یعنی بے غسلے) نے اگر منہ نہ دھویا تو مکروہ ہے اور حیض والی کا بغیر دھوئے کھانا مکروہ نہیں۔

(بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

(5) کھاتے وقت اُلٹا پاؤں بچھا دیجئے اور سیدھا گھٹنہ کھڑا رکھے یا سُرین پر بیٹھ جائیے اور دونوں گھٹنوں کھڑے رکھے یا دوزانو بیٹھے، تینوں میں سے جس طرح بھی بیٹھیں گے سُنّت ادا ہو جائے گی۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## پردے میں پردہ کی عادت بنائیے

(6) اسلامی بھائی ہو یا اسلامی بہن سبھی چادریا کرتے کے دامن کے ذریعے

پردے میں پردہ ضرور کریں ورنہ کپڑے تنگ ہوئے یا کرتے کا دامن

اٹھا ہوگا تو گھر کے افراد وغیرہ بدنگاہی کے گناہ میں پڑ سکتے ہیں۔ اگر

”پردے میں پردہ“ ممکن نہ ہو تو دوزانو بیٹھئے کہ سنت بھی ادا ہو جائے

گی اور خود بخود پردہ بھی ہو جائے گا۔ کھانے کے علاوہ بھی بیٹھنے میں

پردے میں پردہ کی عادت بنائیے۔

(7) چارزانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھے ہوئے کھانا سقت نہیں۔ کہتے ہیں: اس

سے پیٹ باہر نکلتا ہے۔

(8) پہلے لقمہ پر بِسْمِ اللّٰہِ دوسرے سے قَبْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ اور تیسرے

سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھئے۔

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۶ دارصادر بیروت)

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(9) بِسْمِ اللّٰهِ زور سے پڑھئے تاکہ دوسروں کو بھی یاد آ جائے۔

(10) شروع کرنے سے قبل یہ دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے پینے میں زہر

بھی ہوگا تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اثر نہیں کرے گا۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ

شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

(الفرردوس ج ۱ ص ۲۸۲ حدیث ۱۱۰۶) اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے۔

(11) اگر شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول گئے تو دَرانِ طَعَامِ یاد آنے پر

اس طرح کہہ لیجئے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے کھانے کی ابتداء اور انتہاء۔

**کھاتے ہوئے بھی ذِکْرُ اللّٰهِ جاری رکھئے**

(12) يَا وَاٰجِدُ جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر نوالہ پر پڑھا کریگا ان شاء اللہ

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح مرتبہ شام اور دوپاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

عَزَّوَجَلَّ وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نُور ہوگا اور بیماری دُور ہوگی۔ یا

(13) ہر لقمہ سے قبل ”اللہ“ یا ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کہتے جائیے تاکہ کھانے کی

حِرصِ ذِکْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ سے غافل نہ کر دے۔ ہر دو لقمہ کے درمیان

الْحَمْدُ لِلّٰهِ، یا وَاَجِدُ اور بِسْمِ اللّٰهِ کہتے جائیے، اس طرح ہر لقمہ کا

آغاز بِسْمِ اللّٰهِ سے، بیچ میں یا وَاَجِدُ اور ختم لقمہ پُرحمد کی ترکیب ہو

جائے گی۔ (اگر کھانے میں کچی پیاز، کچا لہسن، کچی مولی وغیرہ کوئی بدبودار چیز

شامل ہو تو ادب کا تقاضا ہے اب بدبودار مُنہ سے ذکر اللہ نہ کریں اگرچہ ذکر اللہ کرنا

جائز ہے۔

(14) مٹی کے برتن میں کھانا افضل ہے کہ ”جو اپنے گھر میں مٹی کے برتن

بنواتا ہے فرشتے اُس گھر کی زیارت کرنے آتے ہیں۔

(رَدُّ الْمُحْتَرَجِ ۹ ص ۵۶۶ دار المعرفۃ بیروت)

(15) سالن یا چٹنی کی پیالی روٹی پر مت رکھے۔ (رَدُّ الْمُحْتَرَجِ ۹ ص ۵۶۲)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر زور و دُپاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(16) ہاتھ یا چھری کو روٹی سے نہ پونچھئے۔

(الفتاویٰ البزازیة علی هامش الفتاویٰ الہندیة ج ۶ ص ۲۶۵)

(17) زمین پر دسترخوان بچھا کر کھانا سُتت ہے۔ ٹیک لگا کر، ننگے سر یا ایک

ہاتھ زمین پر ٹیک کر، جو تے پہن کر، لیٹے لیٹے یا چارزانو (یعنی چوڑی مار کر) مت کھائیے۔

(18) روٹی اگر دسترخوان پر آگئی تو سالن کا اِنظار کئے بغیر کھانا شروع فرما

دیجئے۔ (ردُّالمُحتار ج ۹ ص ۵۶۲ دار المعرفۃ بیروت)

(19) اوّل آخِر نمک یا نمکین کھائیے کہ اس سے ستر بیماریاں دُور ہوتی

ہیں۔ (ایضاً)

(20) روٹی ایک ہاتھ سے نہ توڑئیے کہ مغروروں کا طریقہ ہے۔

(21) روٹی اُلٹے ہاتھ میں پکڑ کر سیدھے ہاتھ سے توڑئیے کہ یہ سُتت ہے۔

فتاویٰ رضویہ جلد 21 صَفْحَہ 669 پر ہے: ”بائیں (یعنی اُلٹے) ہاتھ



ترجمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) نے کتاب میں کچھ پروردگار پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

میں روٹی لیکر دہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے نوالہ توڑنا دَفْعِ تَكْبَرٍ

کیلئے ہے۔“ ہاتھ بڑھا کر تھاں یا سالن کے برتن کے عین بیچ میں اوپر کر

کے روٹی اور ڈبل روٹی وغیرہ توڑنے کی عادت بنائیے۔ اس طرح اجزاء

کھانے ہی میں گریں گے ورنہ دسترخوان پر گر کر ضائع ہو سکتے ہیں۔

(22) سیدھے ہاتھ سے کھائیے، اُلٹے ہاتھ سے کھانا، پینا، لینا، دینا،

شیطان کا طریقہ ہے۔

**تین انگلیوں سے کھانے کی عادت ڈالئے**

(23) تین انگلیوں یعنی بیچ والی، شہادت کی اور انگوٹھے سے کھانا کھائیے کہ یہ

سَدَّتِ اَمِيَاءَ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ہے۔ عادت بنانے کیلئے اگر چاہیں

تو ابتداً سیدھے ہاتھ کی بِنَصْر (چھوٹی انگلی کے برابر والی کو بِنَصْر کہتے ہیں)

کو خم کر کے اس میں ربڑ بینڈ پہن لیجئے یا روٹی کا ٹکڑا ان دونوں انگلیوں

سے ہتھیلی کی طرف دبائے رکھئے یا دونوں عمل ایک ساتھ کر لیجئے، جب

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

عادت ہو جائے گی تو **إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ** رب بڑا وغیرہ کی حاجت نہ رہے

گی۔ حضرت سیدنا مُلّا علی قاری علیہ رحمۃ الباری فرماتے ہیں: ”پانچ انگلیوں

سے کھانا حریصوں کی نشانی ہے۔“ (مرقاۃ ج ۸ ص ۹ دارالفکر بیروت) اگر

چاول کے دانے جدا جدا ہوں اور تین انگلیوں سے نوالہ بننا ممکن نہ ہو تو

چار یا پانچ انگلیوں سے کھا سکتے ہیں۔

## روٹی کا کنار توڑنا

(24) روٹی کا کنار توڑ کر ڈال دینا اور بیچ کا حصہ کھالینا اسراف ہے۔ ہاں

اگر کنارے کچے رہ گئے ہیں اور اس کے کھانے سے نقصان ہوگا تو توڑ سکتا

ہے، اسی طرح یہ معلوم ہے کہ روٹی کے کنارے دوسرے لوگ کھالیں

گے ضائع نہ ہوں گے تو توڑنے میں حرج نہیں، یہی حکم اس کا بھی ہے کہ

روٹی میں جو حصہ پھولا ہوا ہے اُسے کھالیتا ہے باقی کو چھوڑ دیتا ہے۔

(ملخص از بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۰)

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ زُود و شریف پڑتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اور لکھتا اور ایک قیراط واحد پہاڑ جتنا ہے۔

## دانت کا کام آنت سے مت لیجئے

(25) لقمہ چھوٹا لیجئے اور اس احتیاط کے ساتھ کہ چپڑ چپڑ کی آواز پیدا نہ ہو

اچھی طرح چبا کر کھائیے۔ اگر اچھی طرح چبائے بغیر نگل جائیں گے تو

ہضم کرنے کیلئے معدہ کو سخت زحمت کرنی پڑے گی اور نتیجہً طرح طرح

کی بیماریوں کا سامنا ہوگا لہذا دانتوں کا کام آنتوں سے مت لیجئے۔

(26) جب تک حلق سے نیچے نہ اُتر جائے دوسرے لقمے کی طرف ہاتھ

بڑھانا یا لقمہ اٹھالینا کھانے کی حرص کی علامت ہے۔

(27) روٹی کو دانت سے کاٹ کر کھانا حد درجہ معیوب اور بے برکتی کا باعث

ہے، یوں ہی کھڑے کھڑے کھانا سنتِ نصاریٰ ہے۔

(ستی بہشتی زیور ص ۵۶۵)

## کھانا کھانے میں پھل پہلے کھانے چاہئیں

(28) ہمارے یہاں پھل آخر میں کھانے کا رواج ہے جبکہ حُجَّةُ الْإِسْلَام

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

حضرت سیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: ”اگر پھل ہوں تو پہلے وہ پیش کئے جائیں کہ طبعی لحاظ سے ان کا پہلے کھانا زیادہ مؤافق ہے، یہ جلد ہضم ہوتے ہیں لہذا ان کو معدے کے نچلے حصے میں ہونا چاہئے اور قرآنِ پاک سے بھی پھل کے مُقَدِّم (یعنی پہلے) ہونے پر آگاہی حاصل ہوتی ہے چنانچہ پارہ 27 سورۃ الواقعة کی آیت نمبر 20، 21 میں ارشاد ہوتا ہے:-

وَ فَآكِهَاتٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَ لَحْمٍ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝

ترجمہ کنز الایمان: اور میوے جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو

(پ ۲۷ الواقعة ۲۰، ۲۱) چاہیں۔

(احیاء العلوم ج ۲ ص ۲۱)

میرے آقا اعلیٰ حضرت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن روایت نقل کرتے ہیں، ”کھانے سے پہلے تریبوز کھانا پیٹ کو خوب دھو دیتا ہے اور بیماری کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ ج ۵ ص

حضرت محمد مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تمہیں (علیہ السلام) پر زُور دیا کہ پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، تنگ میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

۴۴۲) تربوز کے مماثل چھلکے یا دھاریاں اور گول دھبے ہوں تو ان کا سبز رنگ جتنا گہرا ہوگا اتنا ہی اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل اندر سے لال اور میٹھا نکلے گا۔ کہتے ہیں: تربوز پر ہلکا سا ہاتھ مارنے پر مدہم سی آواز آنا اُس کے عمدہ اور پکے ہونے کی علامت ہے۔

## کھانے کو عیب مت لگائیے

(29) کھانے میں کسی قسم کا عیب نہ لگائیے مثلاً یہ مت کہئے کہ ٹیسیٹھی (لذیذ) نہیں، کچا رہ گیا ہے، نمک کم ہے، تیکھا بہت ہے یا پھیکا پھیکا ہے وغیرہ وغیرہ۔ پسند ہے تو کھا لیجئے، ورنہ ہاتھ روک لیجئے۔ ہاں پکانے والے کو مریج مصالحوہ کی کمی بیشی کیلئے ہدایت دینا مقصود ہو تو تنہائی میں رہنمائی میں مُصایقہ نہیں۔

## پھلوں کو عیب لگانا زیادہ بُرا ہے

(30) پھلوں کو عیب لگانا انسان کے پکائے ہوئے کھانے کے مقابلے میں زیادہ بُرا ہے کہ کھانا پکانے میں انسانی ہاتھوں کا زیادہ دخل ہے جبکہ پھلوں

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ محمدِ زُرو دشریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

کے مُعالے میں ایسا نہیں۔

(31) کھانے یا سالن وغیرہ کے بیچ میں سے مت لیجئے کہ بیچ میں بُرکت

نازل ہوتی ہے۔

(32) اپنی طرف کے کنارے سے کھائیے، ہر طرف ہاتھ مت ماریئے۔

(33) اگر ایک تھال میں مختلف قسم کی چیزیں ہیں تو دوسری طرف سے بھی اٹھا

سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

**کھانے کے دوران اچھی باتیں کیجئے**

(34) کھانا کھاتے ہوئے اچھا سمجھ کر چُپ رہنا آتش پرستوں کا طریقہ

ہے، ہاں بولنے کو جی نہیں چاہ رہا تو حرج نہیں، یوں ہی فضول گوئی ہر

حال میں نامناسب ہی ہے، لہذا کھانے کے دوران اچھی اچھی باتیں

کرتے جائیے مثلاً جب بھی گھر میں مل جل کر یا مہمانوں وغیرہ کے ساتھ

کھا رہے ہوں تو کھانے پینے کی سنتیں بیان کیجئے۔ زہے نصیب!

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روئے نوحہ دوسو بار رُو دِو پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

کھانے کے ان مدنی پھولوں کی حسبِ ضرورت فوٹو کا پیاں فریم کروا کر یا گتے پر چسپاں کر کے کھانے کی جگہ پر آویزاں کر دی جائیں اور کھانے کے اوقات میں وقتاً فوقتاً پڑھ کر سنائی جائیں۔

(35) کھانے کے دوران اس قسم کی گفتگو نہ کیجئے جس سے لوگوں کو گھسن آئے مثلاً دست، پچیش، قے وغیرہ کا تذکرہ۔

(36) کھانا کھانے والے کے لقمے مت تاڑیئے۔

## اچھی اچھی بوٹیاں ایثار کیجئے

(37) کھانے میں سے اچھی اچھی بوٹیاں چھانٹ لینا یا مل کر کھا رہے ہوں

تو اس لئے بڑے بڑے نوالے اٹھا کر جلدی جلدی رنگلنا کہ کہیں میں رہ نہ جاؤں یا

اپنی طرف زیادہ کھانا سمیٹ لینا اَلْعَرَض کسی بھی طریقے سے دوسروں کو محروم کر دینا

دیکھنے والوں کو بدنظر کرتا ہے اور یہ بے مروتوں اور حریصوں کا شیوہ ہے۔ اچھی

اشیاء اپنے اسلامی بھائیوں یا اہل خانہ کیلئے ایثار کی نیت سے ترک کریں گے تو

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک ناک آلودہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب پائیں گے۔ جیسا کہ سلطانِ دو جہانِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم کا فرمانِ بخشش نشان ہے: جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اس

خواہش کو روک کر (دوسروں کو) اپنے اوپر ترجیح دے، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے بخش

دیتا ہے۔ (اتحاف السادة المتقين ج ۹ ص ۷۷۹ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

## گرے ہوئے دانے کھالینے کے فضائل

(38) کھانے کے دوران اگر کوئی دانہ یا لقمہ وغیرہ گر جائے تو اٹھا کر پونچھ

کر کھا لیجئے کہ مغفرت کی بشارت ہے۔

(39) حدیثِ پاک میں ہے، جو کھانے کے گرے ہوئے ٹکڑے اٹھا کر

کھائے وہ فریخی (یعنی خوش حالی) کی زندگی گزارتا ہے اور اس کی اولاد اور

اولاد کی اولاد میں کم عقلی سے حفاظت رہتی ہے۔

(کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۱۱ حدیث ۴۰۸۱۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

(40) حُجَّةُ الْإِسْلَام حضرت سپیدنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الی نقل فرماتے



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر رُودِ شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

ہیں، ’’روٹی کے ٹکڑوں اور ریزوں کو چُن لیجئے ان شاء اللہ عزَّوَجَلَّ خوش حالی نصیب ہوگی۔ بچے صحیح و سلامت اور بے عیب ہوں گے اور وہ ٹکڑے حُوروں کا مہر بنیں گے۔‘‘ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۷)

(41) گرمی ہوئی روٹی کو اٹھا کر چُومنا جائز ہے۔

(42) دسترخوان پر چودانے وغیرہ گر گئے انہیں مُرغیوں، چڑھیوں، گائے یا بکری وغیرہ کو کھلا دینا جائز ہے۔ یا ایسی جگہ احتیاط سے رکھ دیں کہ چُونٹیاں کھالیں۔

## کھانے میں پھونک مارنا منع ہے

(43) کھانے اور چائے وغیرہ کو ٹھنڈا کرنے کیلئے پھونک مت ماریئے کہ بے برکتی ہوگی، زیادہ گرم کھانا مت کھائیئے کھانے کے قابل ہو جانے کا انتظار فرمائیئے۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۹ ص ۵۶۲ وغیرہ)

(44) کھانے کے دوران بھی سیدھے ہاتھ سے پانی نوش کیجئے۔ یہ نہ ہو کہ ہاتھ آلود ہونے کے سبب اُلٹے ہاتھ میں پیالہ تھام کر سیدھے ہاتھ کی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُودِ شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

اُنکلی مَس کر کے دل کو منالیا کہ سیدھے ہاتھ سے پی رہا ہوں!

## پانی چوس کر پینا سیکھئے

(45) پانی ہو یا کوئی سا مشروب ہمیشہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر

چوس کر چھوٹے چھوٹے گھونٹ پینا چاہئے مگر چوسنے میں آواز پیدا نہ ہو،

پانی ہو یا کوئی اور مشروب، بڑے بڑے گھونٹ پینے سے چگر کی بیماری پیدا

ہوتی ہے۔ آخر میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہئے۔ افسوس! چوس چوس کر پینے والی

سنت پر اب شاید ہی کوئی عمل کرتا ہو، برائے کرم! اس کیلئے مشق فرمائیے

اور اس سنت کو اپنائیے۔ سگِ مدینہ غنی عنہ کے تجربہ کے مطابق گلاس کے

بجائے مٹی کے پیالے میں چوس کر پانی پینا آسان ہے۔

(46) جب کچھ بھوک باقی رہ جائے کھانا تڑک کر دیجئے۔

## لَذَّتْ صَرَفَ زَبَانِ كِي جڑ تک ہے

(47) ڈٹ کر کھانا سُنَّتْ نہیں۔ زیادہ کھانے کو جی چاہے تو اپنے آپ کو اس

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

طرح سمجھائیے کہ صرف زبان کی نوک سے جڑ تک لذت رہتی ہے، حلق میں پہنچتے ہی لذت ختم ہو جاتی ہے تو لمحہ بھر کے ذائقے کی خاطر سست کا ثواب چھوڑنا دانشمندی نہیں۔ نیز زیادہ کھانے سے طبیعت بوجھل ہو جاتی، عبادت میں سستی آتی، معدہ خراب ہوتا، پیٹ نکلتا اور موٹاپا آتا ہے۔ قبض، گیس، بلڈ پریشر، شوگر، فالج اور دل وغیرہ کی بیماریوں کا امکان بڑھتا ہے۔

**(48) فراغت کے بعد پہلے بیچ کی پھر شہادت کی اُنکلی اور آخر میں انگوٹھا تین تین بار چاٹئے۔** ”سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کھانے کے بعد مبارک اُنکلیوں کو تین مرتبہ چاٹتے۔

(الشمائل المحمدية، للترمذی ص ۹۶ حدیث ۱۳۳ دار احیاء التراث العربی بیروت)

## برتن چاٹ لیجئے

**(49) برتن بھی چاٹ لیجئے۔** حدیثِ پاک میں ہے: ”کھانے کے بعد جو

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

شخص برتن چاٹتا ہے تو وہ برتن اُس کیلئے دُعا کرتا ہے اور کہتا ہے، اللہ تعالیٰ تجھے جہنم کی آگ سے آزاد کرے جس طرح تُو نے مجھے

شیطان سے آزاد کیا۔“ (کنز العمال ج ۱۵ ص ۱۱۱ حدیث ۴۰۸۲۲)  
اور ایک روایت میں ہے کہ برتن اُس کیلئے **اِسْتِغْفَار** کرتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ ج ۴ ص ۱۴ حدیث ۳۲۷۱، دار المعرفۃ بیروت)

**(50) جس برتن میں کھایا اس کو چاٹنے کے بعد دھو کر پی لیجئے ان شاء اللہ**  
عَزَّوَجَلَّ ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملیگا۔ (احیاء العلوم ج ۲ ص ۷)

## دھو کر پینے کا طریقہ

**(51) چاٹنا اور دھونا اُسی وقت کہلائے گا جب کہ غذا کا کوئی جز اور شوربے کا**

اثر وغیرہ باقی نہ رہے۔ لہذا تھوڑا سا پانی ڈال کر برتن کے اوپری کنارے سے لیکر نیچے تک ہر طرف اُنکلی وغیرہ سے اچھی طرح دھو کر پینا چاہئے۔ دو یا تین بار اسی طرح دھو کر پی لیں گے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ برتن خوب صاف ہو جائیگا۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جب تم مرتلین (علمیہ السلام) پر ڈرود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

(52) پینے کے بعد رکابی یا تھال میں معمولی سا بچا ہوا پانی بھی انگلی

سے جمع کر کے پی لینا چاہئے، ایسا نہ ہو کہ مصالحہ کا کوئی ذرہ ہی کہیں چچکا

رہ جائے اور اسی میں بَرکت بھی چلی جائے! کہ حدیثِ پاک میں یہ

بھی ہے، ”تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصے میں بَرکت ہے۔“

(صحیح مسلم ص ۱۱۲۳ | حدیث ۲۰۳۴ دار ابن حزم بیروت)

(53) سالن کے شوربے سے آلودہ کٹورے، چچی نیز چائے، لسی، پھلوں کے

رس (JUICES) شربت اور دیگر مشروبات کے آلودہ، پیالے، گلاس

اور جگ وغیرہ کو دھوپ کر اسی طرح صاف کر لیجئے۔ کہ غذا کا کوئی ذرہ یا

اثر باقی نہ رہے اور یوں خوب بَرکتیں لوٹئے۔

(54) گلاس میں نچے ہوئے مسلمان کے صاف ستھرے جھوٹے پانی کو قابل

استعمال ہونے کے باوجود خواخواہ پھینک کر ضائع کر دینا اسراف ہے

اور اسراف حرام۔ (سنی بہشتی زیور ص ۵۶، فرید بک اسٹال، مرکز الاولیاء لاہور، مُنْخَصاً)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک ذرہ دیا پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

پینے کے بعد گلاس یا کٹورے کو رکھ دیجئے۔ چند لمحوں کے بعد دیکھیں گے تو مشروب کے چند قطرے برتن کی دیواروں سے اتر کر پینڈے میں جمع ہو چکے ہوں گے، اُس کو پی لیجئے ورنہ ضائع ہو سکتا ہے۔

(55) کھانے کے آخر میں الحمد للہ کہئے۔ اول آخر ماثور (یعنی قرآن و حدیث کی) دعائیں بھی یاد ہوں تو پڑھئے۔

(56) صابون سے اچھی طرح ہاتھ دھو لیجئے تاکہ بُو اور چکناہٹ جاتی رہے۔

## کھانے کے بعد مسح کرنا سنت ہے

(57) حدیثِ پاک میں یہ بھی ہے، (کھانے سے فراغت کے بعد) ”سرکارِ مدینہ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے ہاتھ دھوئے اور ہاتھوں کی تری سے منہ اور کلائیوں

اور سر اقدس پر مسح کر لیا اور اپنے پیارے صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا:

”عکراش! جس چیز کو آگ نے چھوا (جو آگ سے پکائی گئی ہو) اُس کے

کھانے کے بعد یہ وضو ہے۔“ (سنن ترمذی ج ۳ ص ۳۳۵ حدیث ۱۸۵۵)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر صبح اور رات مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

(58) کھانے کے بعد دانتوں کا خِلال کیجئے۔

## پچھلے گناہ مُعاف

(59) حُصُو رِصْلِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نِي اِرْشَادِ فَرْمَايَا: جُو شَخْصٌ كَهَانَ كَهَانَ اَوْرِيه

كَلِمَات كِهِي تُو اَس كِي كَرِشْتِه تَمَام گناہ مُعاف كَر دِيئِي جَاتِي هِيں:-

دعا كِي وه كَلِمَات يِه هِيں:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِي

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ كِي ليے هِيں جس

هَذَا وَرَزَقْنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

نِي مجھے يِه كَهانا كَهَلَايَا اور ميري كسي مَهَارَت

مِنِّي وَلَا قُوَّةَ:-

وَقُوَّت كِي بغير مجھے يِه رِزق عطا فرمایا:-

(سنن ترمذی ج ۵ ص ۲۸۴ دار الفکر بیروت)

(60) کھانے كِي بعدي دُعَا بھي پڑھئے:-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ كَا شُكْر هِيے جس نِي هَمِيں كَهَلَايَا، پلایا اور هَمِيں مُسلمان بنایا۔

(سنن ابوداؤد ج ۳ ص ۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰ دار احیاء التراث العربی بیروت)

عمران مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سورج تیں نازل فرماتا ہے۔

(61) اگر کسی نے کھلایا ہو تو یہ دُعا بھی پڑھے:-

اللَّهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِي وَ اسْقِ مَنْ سَقَانِي .

(الحصن الحصين ص ۱۷۱ المكتبة العصرية، بيروت)

ترجمہ: اے اللہ عزَّ وَّجَلَّ اُس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اُس کو پلا جس نے مجھے پلایا۔

(62) کھانا کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے:-

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِنَافِيهِ وَ اطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ .

ترجمہ: اے اللہ عزَّ وَّجَلَّ! ہمارے لئے اس کھانے میں بَرَکت عطا فرما اور اس سے بہتر کھانا

ہمیں کھلا۔ (سنن ابوداؤد ج ۳ ص ۲۷۵-حدیث ۳۷۳۰)

(63) دودھ پینے کے بعد یہ دُعا پڑھے:-

اللَّهُمَّ بَارِكْ لِنَافِيهِ وَ زِدْنَا مَنَّهُ .

ترجمہ: اے اللہ عزَّ وَّجَلَّ! ہمارے لئے

اس میں بَرَکت دے اور ہمیں اس سے (ایضاً)

زیادہ عنایت فرما۔

(64) سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو خلو، شہد، سرکہ، کھجور، تربوز، ککڑی



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُو د پڑو پڑو تمہارا رُو د مجھ تک پہنچتا ہے۔

اور لو کی (کدّ و شریف) بہت پسند تھے۔

(65) اللہ کے محبوب عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بکرے کے گوشت میں

دست (بازو) گردن اور کمر کا گوشت مرغوب تھا۔

(66) آقائے مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کبھی کبھی کھجور اور تڑبوزیا

کھجور اور کلڑی یا کھجور اور روٹی ملا کر تناول فرماتے تھے۔

(67) کھرچن سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو پسند تھی۔

(68) ترید یعنی سالن کے شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی کے ٹکڑے سرکارِ

مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو بہت پسند تھے۔

(69) ایک انگلی سے کھانا شیطان کا اور دو انگلیوں سے کھانا مغزوروں کا

طریقہ ہے تین انگلیوں سے کھانا سنتِ انبیاء علیہم السلام ہے۔

## کتنا کھائے؟

(70) بھوک کے تین حصے کرنا بہتر ہے۔ ایک حصہ کھانا، ایک حصہ پانی

اور ایک حصہ ہوا۔ مثلاً تین روٹی میں سیر ہو جاتے ہیں تو ایک روٹی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر زُردِ پاک کی کثرت کروئے ننگ یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کھائیے ایک روٹی جتنا پانی اور باقی ہوا کیلئے خالی چھوڑ دیجئے۔ اگر پیٹ بھر کر بھی کھالیا تو مُباح ہے کوئی گناہ نہیں۔ مگر کم کھانے کی دینی و دُنوی بُرکتیں مرحبا! تجر بہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ پیٹ ایسا دُرست ہو جائے گا کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ہم سب کو پیٹ کا قفلِ مدینہ نصیب فرمائے۔ یعنی حرام سے بچنے اور حلال کھانا بھی ضرورت سے زیادہ کھانے سے بچائے۔

امین بجاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## قِيلُولُهُ سُنَّتٌ هِيَ

(71) دوپہر کے کھانے کے بعد قِيلُولُهُ کیجئے، دوپہر کے وقت لیٹنے کو

قِيلُولُهُ کہتے ہیں اور یہ خصوصاً رات کو عبادت کرنے والوں کے

لئے سُنَّت ہے کہ اس سے رات کی عبادت میں آسانی ہو جاتی ہے۔

شام کو کھانے کے بعد کم از کم 150 قدم چلئے۔ شام کے کھانے کے

بعد مطلقاً ٹہلنا بہتر ہے اور یہ ڈیڑھ سو قدم چلنے کا قولِ اطباء کا ہے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں بھج پرورد پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

(72) کوئی بھی چیز کھانے یا پینے کے بعد الحمد للہ ضرور کہئے۔

(73) دسترخوان اٹھائے جانے سے پہلے مت اٹھئے۔

(74) کھانے کے بعد ہاتھ صابون سے اچھی طرح دھو کر پونچھ لیجئے۔

(75) کاغذ سے ہاتھ پونچھنا منع ہے۔

(76) تالیہ سے ہاتھ پونچھ سکتے ہیں۔ پہنے ہوئے کپڑے سے ہاتھ مت

پونچھئے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت، مولینا شاہ امام احمد

رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن اہل تجربہ کا قول نقل کرتے ہوئے

فرماتے ہیں: دامن (یا آنچل) سے ہاتھ منہ پونچھنا بھول پیدا (یعنی

حافظ کنزور) کرتا ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد اول حصہ اول، ص ۳۳۱ رضا فاؤنڈیشن)

پہنے کے لباس یا عمامہ سے چکنے یا بدبودار ہاتھ پونچھنا جائز نہیں کہ اس

طرح وہ لباس وغیرہ خراب ہو جائے گا اور مال کو خراب کرنا جائز نہیں۔

(ایضاً ص ۳۳۵)

میرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھوئے تک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

## بَرَکَتِ اُڑَانِے وَالِے اَفْعَالِ

(77) خلیلُ العُلَمَاءِ مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”

جس برتن میں کھانا کھایا ہے اُس میں ہاتھ دھونا یا ہاتھ دھو کر گرتے یا تہبند کے دامن یا آنچل سے پونچھنا مَرکت کو اُڑا دیتا ہے۔

(سنی بہشتی زیور ص ۵۷۸ ملخصاً)

(78) کھانا کھانے کے فوراً بعد سخت ورزش کرنا یا زیادہ وزنی چیز اٹھانا، گھسیٹنا

وغیرہ سخت محنت کے کام سے آنت اتر جانے، اپنڈکس ہو جانے یا پیٹ بڑھنے کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔

(79) کھانے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَلَدُ آواز سے اُس وَقْت کہتے جب سب

کھانے سے فارغ ہو چکے ہوں ورنہ آہستہ کہتے۔ (رَدُّ الْمُحْتَارِ ج ۹ ص

۵۶۱) کھانے کے بعد دعائیں اگر مل کر پڑھنی ہوں تو اُسی وَقْت

پڑھائی جائیں جب ہر فرد فارغ ہو چکا ہو ورنہ جو کھا رہا ہے وہ شرمندہ

ہوگا۔

عمران مصطفیٰ (علیہ السلام) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

## کسی کے درخت کا پھل کھانا کیسا؟

(80) باغ میں پہنچا وہاں پھل گرے ہوئے ہیں تو جب تک مالکِ باغ کی

اجازت نہ ہو، پھل نہیں کھا سکتا اور اجازت دونوں طرح ہو سکتی ہے۔ یا

صراحتہً اجازت ہو مثلاً مالک نے کہہ دیا کہ گرے ہوئے پھلوں کو

کھا سکتے ہو یا دلالتہً اجازت ہو یعنی وہاں ایسا عرف و عادت ہے کہ

باغ والے گرے ہوئے پھلوں سے لوگوں کو منع نہیں کرتے۔ درختوں

سے پھل توڑ کر کھانے کی اجازت نہیں مگر جب کہ پھلوں کی کثرت ہو اور

معلوم ہو کہ توڑ کر کھانے میں مالک کو ناگواری نہیں ہوگی تو توڑ کر بھی

کھا سکتا ہے۔ مگر کسی صورت میں یہ اجازت نہیں کہ وہاں سے پھل

اٹھالائے (فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۳۳۹، کوئٹہ) ان سب صورتوں میں عرف

و عادت کا لحاظ ہے اور اگر عرف و عادت نہ ہو یا معلوم ہو کہ مالک کو

ناگواری ہوگی تو گرے ہوئے پھل بھی کھانا جائز نہیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

## بغیر پوچھے کھانا کیسا؟

(81) دوست کے گھر گیا کوئی چیز پکی ہوئی ملی خود لیکر کھالی یا اُس کے باغ

میں گیا اور پھل توڑ کر کھالیے اگر معلوم ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا تو کھانا

جائز ہے مگر یہاں اچھی طرح غور کر لینے کی ضرورت ہے، بسا اوقات

ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ سمجھتا ہے کہ اُسے ناگوار نہ ہوگا حالانکہ اُسے ناگوار

ہے۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۳۳۹، کونہ)

(82) ذبیحہ کا ”حرام مغز“ کھانا ممنوع ہے لہذا پکاتے وقت گردن، چانپ

اور پیٹھ کی ریڑھ کی ہڈی کے گوشت کو اچھی طرح دیکھ کر حرام مغز الگ

کر لیجئے۔

(83) مرغی کا حرام مغز باریک ہوتا ہے اور اس کے نکالنے میں حرج ہے لہذا

پکانے میں رہ گیا تو مضائقہ نہیں۔ مگر کھایا نہ جائے، اسی طرح مرغی کی

گردن کے پٹھے اور کالی ڈوری نما خون کی رگیں بھی نہ کھائیں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کفرت سے ڈرو، پاک پڑھو، بے شک تمہارا مجھ پر ڈرو، پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

(84) ذبیحہ کا ”عُدُوذ“ (یعنی گانٹھ، گٹھی) کھانا مکروہِ تحریمی ہے لہذا پکانے سے قبل ہی اس کو نکال دیتے۔

## مرغی کا دل

(85) مرغی کا دل پھینکنا نہیں چاہئے۔ لمبائی میں چار چیرے ڈال کر یا جس طرح بھی ممکن ہو چیر کر اس میں سے خون اچھی طرح صاف کر کے پھر سالن میں ڈال دیتے۔

## پکی ہوئی خون کی رگیں مت کھائیے

(86) ذبیحہ کے گوشت کے اندر جو خون رہ گیا وہ پاک ہے مگر اُس خون کا کھانا ممنوع ہے۔ لہذا گوشت کے وہ حصے جن میں عموماً خون رہ جاتا ہے اُن کو اچھی طرح دیکھ لیجئے۔ مثلاً مرغی کی گردن، پَر اور ٹانگ وغیرہ کے اندر سے کالی ڈوریاں نکال لیا کریں کہ یہ خون کی نسلیں ہوتی ہیں، خون پکنے کے بعد کالا ہو جاتا ہے۔

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُوڈ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

## ”بِسْمِ اللّٰهِ كَرُوْا“ کہنا سخت ممنوع ہے

(87) ایک کھانا کھا رہا ہے دوسرا آیا پہلے نے اُس سے کہا: ”آؤ کھانا کھاؤ“

دوسرے نے کہا: ”بِسْمِ اللّٰهِ كَرُوْا!“ یہ بہت سخت ممنوع ہے ایسے

موقعے پر دُعائیہ الفاظ کہنے چاہئیں مثلاً کہے: ”اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بَرَکَت

دے۔ (مُلَخَّص از بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۲۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

## سڑا ہوا گوشت کھانا حرام ہے

(88) گوشت سڑ گیا تو اس کا کھانا حرام ہے۔ اسی طرح جو کھانا خراب ہو جاتا

ہے وہ بھی نہیں کھا سکتے۔ خراب ہونے کی علامت یہ ہے کہ اُس

میں پھپھوندی، بدبو یا کھٹی بو پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر شور بہ ہو تو اُس پر جھاگ

بھی آجاتا ہے۔ دالیں، کھچڑ اور کھٹائی والا سالن جلد خراب ہوتا ہے۔

## ثابتِ ہری مرچیں

(89) کھانے کے اندر پکی ہوئی ثابتِ ہری یا سُرخ مرچیں کھاتے وقت

پھینک دینے کے بجائے ممکن ہو تو پہلے سے چُن کر الگ کر لیجئے اور



مرحمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے کتنا معاف ہوں گے۔

پیس کر دوبارہ کام میں لائیے۔ اسی طرح پکے ہوئے گرم مسالے بھی اگر قابلِ استعمال ہوں تو ضائع نہ کیجئے۔

## بچی ہوئی روٹیوں کا کیا کریں؟

(90) بچی ہوئی روٹی اور شوربہ وغیرہ پھینکنا اسراف ہے۔ مرغی، بکری یا گائے

وغیرہ کو کھلا دیں۔ چند روز کی بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑے کر کے

شوربے میں پکا لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بہترین کھانا بن جائیگا۔

## کیکڑا اور جھینگا کھانا کیسا؟

(91) مچھلی کے سوا دریا کا ہر جانور حرام ہے۔ جو مچھلی بغیر مارے خود ہی مر کر

پانی میں اُلٹی تیر گئی وہ حرام ہے، رکیکڑا کھانا بھی حرام ہے، جھینگے

میں اختلاف ہے کھانا جائز ہے مگر بچنا افضل۔

(92) ہڈی مری ہوئی بھی حلال ہے۔ ہڈی اور مچھلی دونوں بغیر ذبح کے

حلال ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



## شادی کی دعوت میں ثواب کمانے کا مدنی نسخہ

شادی میں جہاں بیکت سارا مال خرچ کیا جاتا ہے وہاں دعوتِ طعام کے اندر خواتین و حضرات میں ایک ایک ”مدنی بستہ“ (STALL) لگوا کر حسبِ توفیق مدنی رسائل و پمفلٹ اور سنتوں بھرے بیانات کی کیمٹیس وغیرہ مفت تقسیم کرنے کی ترکیب فرمائیے اور ڈھیروں نیکیاں کمائیے۔ آپ صرف مکتبہ المدینہ کو آرڈر دے دیجئے۔ باقی کام ان شاء اللہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں خود ہی سنبھال لیں گے۔ **حِزْبُكَ اللَّهُ خَيْرًا۔**

**نوٹ:** سوئم، چہلم و گیارہویں شریف کی نیاز کی دعوت وغیرہ مواقع پر بھی ایصالِ ثواب کے لئے اسی طرح ”لکڑی رسائل کے“ مدنی بستے لگوائیے۔ ایصالِ ثواب کے لئے اپنے مرحوم عزیزوں کے نام ڈالوا کر **فیضانِ سنت**، نماز کے احکام اور دیگر چھوٹی بڑی کتابیں، رسالے اور پمفلٹ وغیرہ تقسیم کرنے کے خواہشمند اسلامی بھائی مکتبہ المدینہ سے رُجوع فرمائیں۔

### مکتبہ المدینہ کی شاخیں

کراچی - شہید سید کھار اور - فون: 2314045 - 2203311 حیدرآباد - فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن - فون: 3642211  
لاہور - دربار مارکیٹ گنج کلکتہ روڈ - فون: 7311679 ملتان - نزهت چلانی سہ ماہی پوزٹر گٹ - فون: 4511192  
سرورآباد (فیصل آباد) - امین پور بازار - فون: 2632625 راولپنڈی - امیر مال روڈ نزد میدان کلاہ - فون: 4411665

کشمیر - چنگ شہید ایس بی روڈ - 058610-82772